رہبر معظم سے ملک بھر کے مزدور طبقہ کی ملاقات - 28 /Apr/ 2010

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے آج ملک بھر کے ہزاروں مزدور پیشہ افراد سے ملاقات میںملک کی پیشرفت کو علم اور علمی پیداوار کے دو عناصر پر استوار قراردیا اور ملک میں حیرت انگیز پیشرفت اور اس میں موجود علمی ، قدرتی اور انسانی ظرفیتوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: تاریخی پسماندگي کا جبران اور تلافی کرنے کے لئے دو چنداں اور پیہم ہمت و تلاش اور ملک کی ظرفیتوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے برق رفتاری سے عمل اور مسلسل جد و جہد کی ضرورت ہے اور دو چنداں ہمتتعریف و تمجید اور گفتگو کے ذریعہ حاصل نہیں ہوسکتی بلکہ اس کے لئے عمل اور خلاقیت کے میدان میں حقیقی معنی میں قدم رکھنے کی ضرورت ہے۔

یہ ملاقات مزدور اور لیبر ہفتہ کی مناسبت سے منعقد ہوئی ، رہبر معظم نے مزدوروں کے بارے میں اسلامی نقطہ نظر کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا: مادی نظریہ کے برخلاف جس میں مزدور کو ایک آلہ کار تصور کیا جاتا ہےاسلام مزدور کو فی سبیل اللہ مجاہد سمجھتا ہے اور اس کے کام و تلاش و جد وجہد کے لئے الہی اجر و ثواب کا قائل ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے دائرہ اسلام میں مزدور کے مقام و منزلتکو بہت ہی اہم قراردیتے ہوئے فرمایا: انقلاب اسلامی کی کامیابی کے آغاز سے لیکر اب تک مزدور طبقہ نے بہت ہی اچھا امتحان دیا اور دفاع مقدس کادور اس کا ایک اہم نمونہ ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے دشمن کی طرف سے اسلامی نظام پر سیاسی دباؤ کے حربہ کے طور پر مزدور طبقہ سے استفادہ کرنے کی کوششوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: گذشتہ تیس برسوں میں یہ موضوع دشمن کے ایجنڈے میں شامل رہا ہے لیکن تیس سال سے مزدور طبقہ بھی دشمن کی تمام چالوں اور سازشوں کو ناکام بنا رہا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اسلامی نظام اور مزدور طبقہ کے درمیان صمیمی رابطہ کو نظام کے ایمانی ستون کے مستحکم ہونے کا مظہر قراردیتے ہوئے فرمایا: پیداوار کی سمت میں ملک کی مجموعی حرکت اسی بنیاد پر مزدور اور مالک کے محور پر آگے بڑھےگی اور بد نیت افراد اس میں کوئی خلل ایجاد نہیں کرسکیں گے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ملک کی مادی پیشرفت کو علم اور پیداوار کے دو عناصر پر استوار قراردیتے ہوئے فرمایا: ایران میں طاغوتی حکومتوں کے دور میں نہ تو علم کو اہمیت دی جاتی تھی اور نہ ہی علم پر مبنی پیداوار کواہم سمجھا جاتا تھا جس کی وجہ سے ایرانی عوام کئی برسوں کے لئے پسماندگی کا شکار ہوگئی اور اب اس فاصلہ کو کم کرنے کے لئے علم اور پیداوار پر زیادہ سے زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے علمی ، سائنسی اور تحقیقاتی مراکز میں علمی موضوع کاپیچھا نئي اور پیشرفتہ روش کے مطابق کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالی کے فضل و کرم سے ملک میں علمی پیشرفت کا آغاز ہوگیا ہے البتہ اس کی سرعت دوچنداں ہونی چاہیے کیونکہ ہم ابھی آغاز راہ میں ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے زراعت اور صنعت کے شعبوں میں علمی پیداوار کو بےمثال قراردیتے ہوئے فرمایا: علمی پیداوار کا حصول مزدور اور مالک کے باہمی تعاون سے محقق ہوجائے گا اور اس موضوع کی مدیریت بھی حکومت کے دوش پر عائد ہے اور اس کام کو مناسب روش کے مطابق انجام دینا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے دفعہ 44 کی پالیسیوں کے مکمل نفاذکو علمی پیداوار کے لئے بہت ہی اہم قراردیتے ہوئے فرمایا: دفعہ 44 کی کلی پالیسیوں کے نفاذ میں بہت ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے تاکہ کہیںقانون شکن قانون دانوں کے نفوذ کی راہ ہموار نہ ہوجائے۔

رہبر معظم نے اسی سلسلے میں فرمایا: بعض افراد قانون کو ہاتھ میں لیکرکارخانوں اور فیکٹریوں کوخریدلیتے ہیں اور بعد میں اس کی زمین اور وسائل کو فروخت کرکےاربوں پیسہ وصول کرتے ہیں اور مزدور پیشہ افراد کو بے روزگاربنا دیتے ہیں لہذا حکام کو اس سلسلے میں بہت ہی ہوشیار رہنا چاہیے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مزدور اور مالک کے رابطہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اسلامی نظام میں مزدور اور مالک کا رابطہ باہمی تعاون ، ہمدردی اور ہم خیالی پر استوار ہے اور تمام پالیسی سازوں کو بھی اسی سمت حرکت کرنی چاہیے ۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: ہم نہ سوشلزم نظریہ کی طرح مزدور کو حقیر اور نہ ہی سرمایہ دارانہ نظام کی مانند مالک کو صاحب اختیار سمجھتے ہیں بلکہ ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ دونوں کے درمیان تعریف شدہ اسلامی اور انسانی رابطہ اور تعاون کے ذریعہ ملک کی پیشرفت محقق ہوجائے گی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ملک کی موجودہ ترقیات کو انقلاب سے پہلے کی نسبت حیرت انگیز قراردیا اور ڈیم بنانے میں ملک کے ممتاز مقام اور بجلی پاور پلانٹ تیار کرنے کی ٹیکنالوجی کے صادر کرنےکی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ان تمام ترقیات کے باوجود ابھی اس مقام تک پہنچنے میں کافی فاصلہ ہےجو ایرانی عوام کے شایان شان ہے اور دگنی ہمت و تلاش کے ذریعہ ہمیں اس پسماندگي کو دور کرنا چاہیے۔

رہبر معظم نے فرمایا: دگنی ہمت کا مطلب یہ ہے کہ بلند اور عظیم چوٹی تک پہنچا جائے اور بات و تعریف کرنے کے ذریعہ یہ ہدف حاصل

نہیں ہو سکتا بلکہ اس ہدف تک پہنچنے کے لئےعمل اور خلاقیت کے میدان میں حقیقی معنی میں وارد ہونے کی ضرورت ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے کام و تلاش اور ملک میں پیشرفت اور ترقی کے مواقع کو موجودہ ظرفیت سے کہیں زیادہ قراردیا اور دوچنداں ہمت و تلاش کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے فرمایا: ایرانی قوم اس باصلاحیت جوان کے مانند ہے جس کے اندر بے شمار صلاحیتیں موجود ہیں اگر وہ ضروری عمل انجام دے تو وہ بلند مقام اور ایک اہم ستارے میں تبدیل ہوجائے گا۔

رہبر معظم نے گذشتہ برسوں میں ایرانی عوام کی توانائیوں اور ظرفیتوں کو ان کی عملی ہمت کامظہر قراردیتے ہوئے فرمایا: ایرانی سائنسدانوں نے اقتصادی پابندیوں کے باوجود اور کسی دوسرے ملک کے تعاون کے بغیر دوسری اور تیسری نسل کے سنٹریفیوجز تیار کرکے ایٹمی صنعت رکھنے والوں کو مبہوت کردیا ایران کے باصلاحیت جوانوں نے بیالوجیکل سائنس کے شعبہ میں اسٹم سیلز کے ذریعہ حیوان پیدا کرکے نمایاں کارنامہ انجام دیا اور ایران کو دنیا کے چند پیشرفتہ ممالک کی صف میں لا کرکھڑا کردیا، ایرانی سرزمین کے با صلاحیت نوجوانوں نے تیس سالہ پابندیوں کے باوجود آج پیشرفتہ اور فضا میں سیٹلائٹ لے جانے والے میزائل تیار کرلئےہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: ایرانی قوم اور ایران کےباصلاحیت جوانوں کی توانائیوں کا یہ معمولی کرشمہ ہے اور اس سلسلے میں ملک کی انسانی، علمی اور قدرتی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرنا چاہیے اور ان صلاحیتوں کو کام میں لانے کے لئے پختہ عزم اور دو چنداں ہمت کی ضرورت ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نےسامراجی طاقتوں کی جانب سے ایرانی عوام کی ترقی و پیشرفت کو برداشت نہ کرنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ایرانی عوام کی پیشرفت سامراجی طاقتوں کے قواعد و ضوابط سے باہر ہے اور اسی وجہ سے وہ ایرانی عوام کے مد مقابل صف آرائی اور دشمنی پر کمر بستہ ہیں لیکن جس طرح گذشتہ تیس برسوں میں وہ کچھ نہیں بگاڑسکیں اسی طرح مستقل میں بھی وہ کچھ نہیں کرپائیں گے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ایرانی عوام کی پشتپناہی کو الطاف الہی، جذبہ ایمان اور ایمان پر مبنی عمل صالح کا مظہر قراردیتے ہوئے فرمایا: کہ اللہ تعالی نے وعدہ فرمایا ہے کہ ایمان اور عمل صالح کا نتیجہ دنیا میں عزت اور فتح و ظفراور آخرت میں فلاح و نجات ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ملک کی حقیقی ترقی وپیشرفت کا دار و مدار ایمان اور عمل صالح پر گامزن رہنے کوقراردیتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالی کا درود و سلام ہو رہبر کبیر انقلاب اسلامی امام (خمینی رحمۃ اللہ علیہ) پر جنھوں نے ہمیں یہ راستہ دکھایا اور اپنے الہی ایمان کے ذریعہایرانی عوام کو بیدار کیا اور اس راستے کی طرف ہدایت فرمائی۔

اس ملاقات میں لیبر اور سماجی امور کے وزیر جناب شیخ الاسلامی اپنے وزارت خانہ کی کلی پالیسیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: کام و تلاش کے اصول کو ایرانی اور اسلامی نمونے میں بدلنے کے لئے ایک جامع منشور تدوین کیا گیا ہے جس میں مزدور اور مالک کے درمیان رابطہ اور ثقافتی پروگرام کے نفاذ کے کلی جہات کو مد نظر رکھا گیا ہے۔

شیخ الاسلامی نے مزدوروں کی حمایت کے سلسلے میں وضع کئے گئے قوانین کی اصلاحات اور بے روزگاری کو ختم کرنے کے سلسلے میں اٹھائے گئے اقدامات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: مزدوروں کو اجتماعی بیمہ میں مزید امداد و سہولیات فراہم کرنےکے علاوہ مکانات کی فراہمی جیسے اقدامات بھی شامل ہیں۔

اس ملاقات کے آغاز میں حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی شہادت کی مناسبت سے مرثیہ اور نوحہ خوانی کی گئی۔